

کسی بھی ایس∏ مسلمان کا خون ب∏اناجائز ن∏یں جو ی∏ گوا∏ی
ديتا ∏و ك∏ الل∏ ك∏ سوا كوئى معبودِ برحق ن∏يں اور ي∏ ك∏ محمد
□ الل□ ك□ رسول □يں، سوائ□ تين صورتوں ميں س□ كسى ايك
صورت میں∏

عائش□ رضی الل□ عن□ا س□ روایت □□ ك□ رسول الل□ □ □ فرمایا: كسی بهی ایس□ مسلمان كا خون ب□انا جائز ن□یں جو ی□ گوا□ی دیتا □و ك□ الل□ ك□ سوا كوئی دوسرا معبودِ برحق ن□یں اور ی□ ك□ محمد □ الل□ ك□ رسول □یں، سوائ□ تین صورتوں میں س□ كسی ایک صورت میں: پ□لی صورت ی□ □□ ك□ و□ شادی شد□ □و اور زنا كا ارتكاب كربیٹه□□ ایس□ شخص كو سنگسار كیا جائ□ گا□ دوسری صورت ی□ □□ ك□ و□ الل□ اور اس ك□ رسول س□ بغاوت كر□□ (اس جرم كی پاداش میں) اس□ قتل كیا جائ□ گایا سولی پر چڑهایا جائ□ گا یا اس□ جلاوطن كردیا جائ□ گا□ تیسری صورت ی□ □□ ك□ و□ كسی كو قتل كرد□ تو اس□ بهی (قصاصاً) قتل كر دیا جائ□ گا□

[صحيح] [اس□ امام نسائي ن□ روايت كيا □□□ - اس□ امام ابو داؤد ن□ روايت كيا □□□]

حدیث میں اُن مسلمانوں کا خون کی حرمت کا اشار ا الله جو اس بات کی گوای دیتا ایں کی الله کی سوا کوئی معبود برحق ناین اور محمد الله کی رسول این اور جن س نواقضِ اسلام میں س کسی بهی ایسی بات کا ظاور ناین اور اوتا جو شادتین کی برخلاف اور کیونکی شارع حکیم (الله علالی) نی جان کی تحفظ کو بیات ا میت دی الله اور اینی شریعت کو اس کا پاسبان اور محافظ بنایا اور اُس نی شرک بالله کی بعد کسی بهی ایسی جان کی قتل کو سب س بڑا گنای قرار دیا جس قتل کرنا الله تعالیٰ نی حرام ٹه الله او اس حدیث میں شارع نی الله علی کی سلمان کی قتل کو حرام قرار دیا جو شادتین کا اقرار کرتا او سوائی اس کی کی و اس حدیث میں سی کسی ایک با ت کا مرتکب او: اول: و زنا کر جب کی الله تعالیٰ نی اس شادی کی نعمت س نوازا او اور صحیح نکاح کی ذریع اس کی شرمگای کو عفت بخشی او دوم: زیادتی اور ظلم کا ارتکاب کرتی اوئی و کی کسی معصوم جان پر دست دراز او کر اس قتل کر دی ایاکی حق قائم او اور ظلم لوگوں کو سرکشی س باز رکها جا سکی ساته بهی والی الله اور اس کی شرمگای حق قائم او اور ظالم لوگوں کو سرکشی س باز رکها جا سکی سوم: جو الله الله اور اس کی رسول س بغاوت کرتی اوئی مسلمانوں کی خلاف لڑنی کی لیا نکل پڑی بایں طور کی ان پر ڈاکی اللی اور اس کی رسول س بغاوت کرتی اوئی مسلمانوں کی خلاف لڑنی کی لیا نکل پڑی بایں طور کی ان پر ڈاکی قتل کر دیا جائی گا یا سولی پرچڑھا دیا جائی گا یا پهر جلا وطن کر دیا جائی گا تا کی لوگ اس کی شر اور ظلم و زیادتی سی نجات یا سکی یا و این لوگ این جنایی قتل کر دیا جائی گا کیونکی ان کی قتل کرنی میں دین و جان اور عناموس کی سلامتی ایال



